Press Release

February 23, 2018

For immediate release

سکیورٹیز وفیوچرز مشیروں کے لئے ضوابط میں ترمیم کردی گئی

سکیورٹیز بروکرز اضافی ایڈوائزری لائسنس کے بغیر مشاورتی خدمات فراہم کرسکیں گے

اسلام آباد، ۲۳فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سکیورٹیز و فیوچرز مشیروں کے لئے ضوابط میں ترامیم متعارف کروادیں ہیں۔ ترامیم کے بعد سکیورٹیز بروکرز کے لئے ایڈوائزری لائسنس کی شرط ختم کردی گئی ہے۔ ایس ای سی پی نے اس ضمن میں نوٹیفکیشن اور ترمیم شدہ مذکورہ ضوابط کمیشن کی ویب سائٹ پر جاری کردئے ہیں۔

ترامیم کے بعد مشاورتی خدمات کے کاروبار کا انضباطی نظام مزید قابل عمل اور سازگار بنادیا گیا ہے۔ بروکرز اپنے صارفین سے اضافی فیس وصول کئے بغیر انہیں سکیورٹیز کے حوالے سے مشاورت فراہم کرنے کے مجاز ہوں گے۔ مزید برآں، سکیورٹیز بروکرز کو مختلف اَیسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے میوچل فنڈز اور رضاکارانہ پنشن فنڈز کے یونٹ فروخت کرنے کی اجازت بھی دے دی گئی ہے۔

ضوابط میں ترامیم کے بعد اب مشاورتی نظام برائے سکیورٹیز کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پورٹ فولیو مینجمنٹ کو نان بینک فنانس کمپنیوں کے انضباطی نظام کے تابع کردیا گیا ہے جبکہ ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے میوچل فنڈز اور رضاکارانہ پنشن فنڈ کے یونٹ کی فروخت کو ایس ای سی پی کے ضوابط برائے مشیرانِ سکیورٹیز وفیوچرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ۲۰۱۷ کے تحت منضبط کیا جائے گا۔

مقامی کیپیٹل مارکیٹ کو فروغ دینے والے محرکات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ صرف کارپوریٹ اداروں کو ہی کیپیٹل مارکیٹ میں کاروبار کرنے کا لائسنس جاری کیا جائے گا۔ انفرادی حیثیت میں کیپیٹل مارکیٹ میں کام کا لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا۔ کیپیٹل مارکیٹ میں سرمایہ کاروں کی تعداد بڑھانے کے لئے، متعدد انضباطی تقاضوں کے تابع، بینکوں کو بھی مختلف اَیسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے میوچل فنڈز اور رضاکارانہ پنشن اسکیموں کے یونٹ فروخت کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ موجودہ ڈسٹری بیوٹروں کی سہولت کے لئے لائسنس حاصل کرنے کی تاریخ میں ۳۰جون۲۰۱۸ تک توسیع کردی گئی ہے۔

ایس ای سی پی کی جانب سے سکیورٹیز بروکرز کے لئے لائسنسنگ کا نظام سہل بنانے اور سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات سے کیپیٹل مارکیٹ میں انضباطی بوجھ اور کاروباری لاگت میں کمی سے کاروبار سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہو گا اور کاروبار کرنا آسان تر ہو جائے گا۔